اللہ نور السمٰوٰت والارض مثل نورہ کمشکوٰۃ فیہا

# مصباح

ایڈیٹر

زنانہ اخبار
مہینے میں دو بار


چندہ سالانہ
دو روپے آٹھ آنے

جلد ۱۱ نمبر ۶

قادیان دارالامان سے یکم و ۱۵ کو شایع ہوتا ہے

۱۵ - مارچ ۱۹۳۷ء | یکم محرم ۱۳۵۶ ہجری


## فہرست مضامین


| | | |
|---|---|---|
| حقوق اللہ | ۳ - ۹ | محترمہ امۃ السلام صاحبہ اختر |
| پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن | ص ۱۰ | ایڈیٹر |
| مامون رشید اور بدویہ لڑکی | ۱۱ - ۱۲ | خان صاحب احمد خان صاحب |
| رپورٹ صیغہ مال لجنہ دہلی | ۱۲ - ۱۳ | محترمہ صغریٰ بیگم صاحبہ |
| شذرات و عجائبات و اشتہار و پھول | ۱۳ - ۲۰ | |


Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تعمیر مسجد نبویؐ

ہجرت کے بعد آپؐ نے پہلا کیا جو کام — تعمیرِ سجدہ گاہ خدائے انام تھا
اک قطعۂ زمیں تھا کہ اس کام کے لئے — واقع میں ہر لحاظ سے موزوں مقام تھا
وہ قطعۂ زمین تھا یتیموں کی ملکِ خاص — ہر چند قبرگاہ و گذرگاہ عام تھا
چاہا حضورؐ نے کہ بہ قیمت خرید لیں — اُن کے مُربیّوں سے کہا جو پیام تھا
ایتام نے حضورؐ میں آکر یہ عرض کی — یہ چیز ہی ہے کیا کہ جو یہ اہتمام تھا
یہ ہدیۂ حقیر پذیرا کریں حضورؐ — اللہ اس زمین کا یہ احترام تھا!
لیکن حضورؐ نے نہ گوارا کیا اسے — منّت کشی سے آپؐ کو پرہیز تام تھا
احسان، اور وہ بھی یتیمانِ زار کا — بالکل خلاف طبع رسولِؐ انام تھا
بارہ ہزار سکۂ رائج عطا کئے!! — یہ تھا وہ خلق جس سے مخالف بھی رام تھا
ساماں جو ضرور ہیں تعمیر کے لئے — اب اُن کی فکر مشغلۂ صبح و شام تھا
مزدُور کی تلاش بھی تھی سنگ و گل کی بھی — ازبسکہ جلد بننے کا خاص اہتمام تھا
انصار پاک اور مہاجر تھے جس قدر — مزدُور بن گئے کہ خُدا کا یہ کام تھا
اِک اور نفس پاک بھی ان سب کا تھا شریک — جو آب و گُل کے شغل میں بھی شاد کام تھا
کندھوں پہ اپنے لاد کے لاتا تھا سنگ و خشت — سینہ غبار خاک سے سب گرد خام تھا
سمجھے کچھ آپ کون تھا ان کا شریک حال؟ — یہ خود وجودِ پاکِ رسولِؐ انام تھا

صلّوا علی النبیّ واصحابہ الکرام
اِس نظم مختصر کا یہ مسک الختام تھا

## دارُالامان کی خبریں

۲۶ مارچ تا ۲۸ مارچ مجلس مشاورت کا اجلاس ہے۔ اس موقعہ پر جماعت احمدیہ کا بجٹ آمد و خرچ و اہم اُمور پر غور ہوتا ہے۔ اور تعلیمیافتہ خواتین کے لئے بھی اجلاس سُننے کا باپردہ انتظام ہوتا ہے۔ غالباً اب کے یہ امر بھی زیر غور ہے کہ جن خواتین کو ذاتی آمد ہے اُن سے باشرح چندہ لیا جائے۔ یُوں چندہ تو پہلے بھی خواتین دیتی ہیں ؛

حضرت اُم المومنین کی طبیعت ناساز ہی چلی آتی ہے صحت کاملہ و درازی عمر کے لئے دُعائیں کیجائیں ؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

# مصباح

قادیان دار الامان پندرہ مارچ ۱۹۳۷ء

## حقوق اللہ

عزیز بہنو! میں آپکو آج حقوق اللہ کیطرف متوجہ کرنا چاہتی ہوں۔ جس سے میرا مطلب یہ ہے کہ بہنیں حقوق اللہ کیطرف زیادہ توجہ دیں۔ اور خدائے تبارک و تعالیٰ کو خوش کریں جس نے دوبارہ اپنے فضل و کرم اور خاص رحمت کے ساتھ ہم لوگوں میں اپنا مامور و مرسل بھیجکر ضلالت و گمراہی کے گڑھے سے نکال پھینکا۔ اور ہدایت کے راستہ پر ڈال ہمیں حقوق اللہ اور حقوق العباد سکھائے۔ واضح ہو کہ انسان کے پیدا ہونے کی غرض یہی ہے کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد سے آشنا ہو جائے۔ اور خدائے تعالےٰ کا نیک فرمانبردار بندہ بنجائے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اپنے کلام پاک میں فرماتا ہے۔ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ یعنی میں نے جنوں اور انسانوں اس لیے نہیں پیدا کیا کہ وہ یونہی دنیا میں دن گذار واپس چلے جائیں۔ اصل غرض تو یہ ہے۔ کہ ایسی صورت اختیار کریں۔ کہ صفات کو اپنے اندر جذب کریں؛

پھر دیکھیں کہ آجکل دنیا میں خدا کا قرب حاصل کرنیوالی کونسی جماعت ہے۔ اگر غور سے دیکھیں تو سوائے جماعت احمدیہ کے کوئی بھی نہیں۔ میری بہنیں حقوق اللہ کے متعلق مجھ سے زیادہ علم رکھتی ہوں گی لیکن امید ہے۔ کہ میری ناقص رائے کو قبول فرما کر مشکور ہونیکا موقع دینگی۔ حقوق اللہ ان فرائض میں سے ہے جو انسان کی زندگی پر فرض کئے گئے ہیں۔ اور جنکا پورا کرنا ہر فرد بشر کیلئے ضروری ہے (کیونکہ خدائے تعالیٰ اس قلبی تعلق کے علاوہ انسان سے ظاہری اعمال میں بھی اپنے احکام کی فرمانبرداری چاہتا ہے) اور جن میں اللہ تعالیٰ کے حضور اظہار عبودیت کو مدنظر رکھا گیا ہے؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حقوق اللہ کی پہلی قسم حج ہے۔ جو تمام عمر میں ایک دفعہ ہی فرض ہوتا ہے۔ **دوسرے** زکوٰۃ۔ جو ہر سال فرض ہوتی ہے۔ بشرطیکہ نصاب کا مالک ہو۔ **تیسرے** روزے جو ہر سال فرض ہوتے ہیں۔ **چوتھے** نماز جو دن میں پانچ دفعہ فرض ہوتی ہے۔ **پانچویں** قربانی۔

**حج**۔ قرآن کریم نے اس کی خصوصاً وجہ یہ بتائی ہے۔ کہ اس عبادت سے شعائر اللہ کی عظمت ہوتی ہے۔ اور ان کی یاد تازہ ہوتی رہتی ہے۔ **حج** جو دراصل

اس واقعہ کی یاد کو تازہ کرتا ہے جو حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنے بیٹے (حضرت) اسمٰعیلؑ کو جنگل میں چھوڑ دینے کے سبب سے پیش آیا۔ اور دوسرے خانہ کعبہ کی نسبت قرآن کریم فرماتا ہے۔ کہ وہ سب سے پہلا گھر ہے جو خدائے واحد کی عبادت کیلئے بنایا گیا۔ پس حج میں جا کر انسان کے سامنے وہ نقشہ کھچ جاتا ہے کہ کس طرح خدا کے لئے قربانی کرنیوالے بچائے جاتے ہیں۔ اور ان کو اللہ تعالیٰ عزت دیتا ہے۔ اور حج کرنیوالے کے دلمیں خدا تعالیٰ کا جلال اور اس کی ذات کا یقین بڑھ جاتا ہے۔ دوسرے اپنے آپکو اس گھر میں دیکھکر جو ابتدائے دنیا سے خدا تعالیٰ کی یاد کے لئے بنایا گیا ہے۔ ایک عجیب روحانی تعلق پیدا ہوتا ہے۔ ان لوگوں سے جو ہزاروں سال پہلے سے اس روحانی سلک میں پروئے چلے آتے رہے ہیں۔

حج میں سیاسی فائدے بھی ہیں۔ کہ ذی اثر لوگوں میں سے ایک جماعت سال میں جمع ہو کر تمام مسلمانوں کی حالت سے واقف ہوتی رہتی ہے۔ اور اخوت اور محبت ترقی کرتی جاتی ہے۔ اور ایکدوسرے کی مشکلات سے آگاہ ہونے اور آپس کے تعاون اور ایکدوسرے کی خوبیوں کے اخذ کرنیکا موقع ملتا ہے۔ گو افسوس کہ اس وقت اس غرض سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا۔ پس چاہیئے کہ جس پر خدائے تعالیٰ نے حج فرض کیا ہے۔ وہ اس فرض کو خدا تعالیٰ کی رضامندی کے لئے سرانجام دے۔

---

اب میں زکوٰۃ کیطرف متوجہ ہوتی ہوں۔

زکوٰۃ اسلام کے ارکان میں سے تیسرا رکن ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اسلام کی بنیاد پانچ رکنوں پر ہے۔ اور ان میں سے تیسرا رکن زکوٰۃ ہے۔ اور جس شخص پر زکوٰۃ فرض ہو چکی ہے وہ اگر اسے ادا نہیں کرتا تو اس کا دعویٰ ایمان جھوٹا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ فان تابوا واقاموا الصلوٰۃ واتوا الزکوٰۃ فاخوانکم فی الدین۔ اس آیت سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو شخص نماز یا زکوٰۃ میں سے کسی کا بھی تارک ہو وہی اسلامی برادری میں شامل ہے۔

دیکھئے کتنا سخت حکم ہے کہ جو زکوٰۃ نہ ادا کرے وہ مسلمان نہیں۔ پھر زکوٰۃ تو اس لئے دیجاتی ہے۔ کہ تا اللہ کے ساتھ سچی محبت اور حقیقی تعلق بڑھے۔ اس کی رضاجوئی اور محبت میں استقامت حاصل ہو۔ ایثار کا مادہ پیدا ہو۔ اور حرص اور بخل کی بیخکنی ہو۔ یہ صرف روحانی بیماریوں کی ہی دوا نہیں بلکہ جسمانی اور ظاہری تکالیف اور مصائب سے بچنے اور نجات پانے کا بھی ایک بہت بڑا ذریعہ ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ اگر ہم زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو اس سے ہمارے مالوں میں نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ یہ تو محض شیطانی وسوسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وما اتیتم من زکوٰۃ تریدون وجہ اللہ فاولئک ھم المضعفون۔ یعنی جو زکوٰۃ محض اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے دوگے۔ تو ایسے طور پر دینے والے اپنے مالوں کو کم نہیں کرتے بلکہ بڑھاتے ہیں۔ پھر فرمایا۔ وما انفقتم من شیءٍ فھو یخلفہ وھو خیر الرازقین یعنی جو کچھ تم خرچ کروگے اللہ تعالیٰ اس کے بجائے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دیگا۔ اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔ سو یہ خدا تعالےٰ کے ساتھ تعلق بڑھانے کا سب سے عمدہ ذریعہ ہے۔ اسکے ذریعے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ کون مخلص ہے۔ جو پورے طور پر اسلام کے احکام کی فرمانبرداری کرتا ہے اور کون نہیں۔ نماز تو ہر شخص پڑھ سکتا ہے۔ لیکن زکوٰۃ مال و دولت دینے کا نام ہے۔ اور یہ ہاتھ سے نکالنا ذرا مشکل ہوتا ہے۔ تو اسکے ذریعہ مومن کی تمیز کی جا سکتی ہے۔ علاوہ ازیں ایک مسلمان کے ذمے صرف زکوٰۃ دینا ہی نہیں بلکہ کئی اور بھی حقوق ہیں جو اللہ تعالیٰ نے اسپر رکھے ہیں۔ جیسا کہ قرآن کریم کی کثیر التعداد آیات اور احادیث سے ثابت ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو چندہ ہر احمدی کے ذمہ لازم قرار دیا ہے۔ اور اسے متواتر تین ماہ تک ادا نہ کرنیوالے کو اپنی جماعت سے خارج بنایا ہے۔ وہ زکوٰۃ سے بالکل الگ ہے۔ اسی طرح حضرت اقدس کے رسالہ الوصیت کے مطابق جو مال صیغہ مقبرہ بہشتی صدر انجمن احمدیہ میں داخل کرایا جاتا ہے وہ بھی زکوٰۃ سے بالکل علیحدہ ہے۔ غرضیکہ زکوٰۃ ایک الگ فریضہ ہے جو باوجود ان مختلف چندوں کے ادا کرنے کے پھر بھی واجب الادا ہے۔ اور جب تک اسے زکوٰۃ کی نیت سے نہ دیا جائے ادا نہیں ہوتا۔ زکوٰۃ صرف روپیہ یا سونے چاندی پر ہی نہیں ہوتی بلکہ اونٹوں۔ گائیوں۔ بکریوں۔ بھینسوں۔ بھیڑوں۔ دُنبوں پر بھی اور اسکے علاوہ تمام غلّوں کھجوروں اور انگوروں اور مال تجارت پر واجب ہوتی ہے جن کی شرح الگ الگ ہے ؛

### تیسرے روزے

جو شریعت سے ثابت ہوتے ہیں۔ ان کی چار قسمیں ہیں۔ (۱) فرضی (۲) نفلی (۳) نذری (۴) کفاری ؛

اوّل فرضی جو خدائے تعالیٰ کی طرف سے بندوں پر مقرر کئے گئے ہیں۔ ہر ایک شخص پر ان کا رکھنا فرض ہے۔ جو انکار کرے وہ کافر ہے۔ جو نہ رکھے وہ سخت کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے۔ اور وہ روزے ماہ رمضان کے ہیں۔ جو شخص صحت کے ساتھ اپنے اہل میں موجود ہو اُسپر رمضان کا ہر روزہ رکھنا فرض ہے۔ اگر وہ بلا عذر ایکدن کا بھی روزہ چھوڑ گیا۔ تو وہ ایسا گنہگار ہوگا کہ تمام عمر کا روزہ بھی اس کی طرف سے کفایت نہ کریگا ہاں جو شخص بیمار ہو، یا مسافر ہو وہ اور دنوں سے ان روزوں کو ادا کر سکتا ہے۔ جو دائم المریض ہو، یا پیر فرتوت ہو، یا حاملہ ہو، یا دُودھ پلانیوالی عورت ہو۔ انپر روزہ نہیں۔ یہ ہر روز ایک مسکین کا کھانا بطور فدیہ کے ادا کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فتویٰ کی رُو سے بیمار اور مسافر کیلئے حکم ہے۔ کہ جب اس کو سال میں ممکن ہو۔ ان دنوں وہ رکھے۔ مثلاً موسم سرما میں یا جن دنوں کام سے فراغت ہو۔ نیز آپ کے فتویٰ کی رُو سے وہ لوگ جو سفر میں ہوں اُن کو روزہ نہیں رکھنا چاہیئے۔ علاوہ ازیں اگر کوئی شخص سمجھے کہ شام ہو گئی ہے حالانکہ ابھی شام نہیں ہوئی اور وہ روزہ کھول دے۔ تو اس شخص پر ایک دن کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزہ اور ہے۔ اور جو شخص رمضان میں روزہ رکھنے کے بعد جان بوجھکر روزہ توڑ دے حالانکہ اُس کو عذر مرض یا سفر کا نہیں تو ایسے شخص کیلئے کفارہ یہ ہے کہ وہ ایک غلام آزاد کرے۔ اگر اس کی طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے :۔

دُوسری قسم کے روزے نفلی ہیں۔ یہ وہ روزے ہیں جنکے رکھنے سے ثواب اور نہ رکھنے سے کوئی گناہ نہیں۔ نفلی روزے ماہ شوال میں چھ۶ اور ہر ماہ میں تین پیر اور جمعرات اور عرفہ کے دن۔ اگر کوئی شخص سال بھر لگاتار روزے رکھنا چاہے، تو بھی اُس کو دونوں عیدوں کے دن روزہ منع ہوگا فرضی روزے پر قضاء واجب ہوتی ہے۔ لیکن نفلی پر نہیں :۔

تیسری قسم کے روزے نذری ہیں۔ یہ ایسے روزے ہیں جو نہ خدا نے فرض کئے ہیں۔ اَور نہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سُنّت سے ثابت ہوئے ہیں۔ بلکہ انسان خود اپنے ذمّہ مقرر کرتا ہے تاکہ اسکے نفس کا تزکیہ ہو۔ یا کسی شرط پر کہ فلاں کام اگر میرا خدا کر دے گا تو مَیں اتنے روزے رکھوں گا۔ ان روزوں کا رکھنا بھی ضروری ہے۔ جن دنوں کی نذر مانی ہے۔ جب وہ دن آئیں گے تو ان دنوں کے روزے رکھنے اسپر ضروری ہوں گے۔ اور اگر ان ایّام میں بیمار یا مسافر ہو تو اور دنوں میں اُن کی قضاء کرے اور اگر نذری روزے رکھکر توڑ دے تو ان کی قضاء اسکے ذمّے ہے۔ علاوہ ازیں اگر کوئی شخص فوت ہو جائے اور اس کے ذمّے نذر کے روزے ہوں تو وارث کے لئے جائز ہے کہ میّت کی طرف سے روزے رکھے :۔

چوتھی قسم کے روزے کفاری ہیں۔ یہ وہ روزے ہیں جو کسی حکم کے توڑنے کیوجہ سے یا کسی فرض کی ادائیگی سے مومن کے ذمّے پڑتے ہیں۔ تا اس گناہ کا کفارہ ہو۔ مثلاً اگر کوئی شخص قسم کھا کر توڑے اور دس مسکینوں کا کھانا کپڑا یا غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو۔ تو تین دن کے روزے رکھّے۔ جو رمضان کا روزہ جان بوجھ کر توڑے یا کسی مومن کو غلطی سے قتل کرے۔ اور خون بہا دینے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ روزے لگاتار رکھّے۔ علاوہ اسکے جو شخص حج اور عمرہ دونو کرے اور قربانی نہ پائے۔ تو وہ تین دن کے روزے مکہ معظمہ میں رکھے اور سات جب گھر لوٹے۔ روزے میں آئینہ دیکھنا مسواک کرنا ترکپڑا اُوپر لینا۔ نہانا۔ بدن کو تیل لگانا حجامت کرانا تھوک نگلنا جائز ہیں۔ علاوہ ازیں روزوں کا تو سب مذاہب میں اشتراک ہے لیکن شکل وصورت میں اِسلام نے اسے پیش کیا ہے وہ باقی مذاہب سے نرالا ہے۔ اسلام میں تو روزوں کی یہ صُورت ہے کہ ہر بالغ عاقل کو متواتر ایک ماہ رکھنے پڑتے ہیں۔ روزہ کی قرآن کریم نے یہ حکمتیں بتائی ہیں۔ کہ ولتکبروا اللہ علیٰ ما ھدٰ ںکم ولعلکم تشکرون۔ تاکہ تم اللہ کی بڑائی کا اظہار کرو اسوجہ سے کہ اُس نے تمہیں سچا راستہ دکھایا۔ تاکہ تم میں شکر کرنیکا مادہ پیدا

ہو۔ یعنی ایک فائدہ تو یہ ہے کہ سارا دن کھانے پینے کے شغلوں سے فارغ ہونیکے باعث اللہ کا ذکر زیادہ کروگے۔ دوسرا فائدہ یہ کہ بھوک کی تکلیف محسوس کرکے تمہارے دل میں شکرگزاری کا مادہ پیدا ہوگا پھر روزہ کی حکمت یہ بتائی۔ کہ لعلکم تتقون۔ تاکہ تم تقویٰ حاصل کرو۔ تتقون کا لفظ تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ (۱) دکھوں سے بچنے کے معنے میں۔ (۲) روحانیت کے اعلیٰ مدارج حاصل کرنے میں۔ (۳) گناہ سے بچنے میں۔ اس لفظ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے تین حکمتیں روزہ کی بیان فرمائی ہیں۔

---

چوتھا رکن نماز ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔ کہ "جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے۔" (منقول از کشتی نوحؑ)

نماز فرض عین ہے۔ ہر ایک مرد اور عورت پر اس کو جان بوجھ کر چھوڑنے والے کے لئے بعض احادیث میں وارد ہے کہ وہ کافر ہو جاتا ہے۔ اور بعض علماء نے لکھا ہے کہ اقیموا الصلوٰۃ ولا تکونوا من المشرکین یعنی نمازوں کو قائم کرو اور مشرکوں سے نہ بنو۔ اس آیت سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ جو نماز قائم نہیں کرتا وہ مشرکوں میں سے ہوتا ہے۔ اور نماز کے تارک کے لئے جہنم کی سزا ہے۔ قرآن شریف میں الا اصحب الیمین فی جنّٰت یتساءلون عن المجرمین ما سلککم فی سقر قالو لم نک من المصلین۔ یعنی جنّتی مجرموں سے پوچھیں گے۔ کہ دوزخ میں تم کو کس نافرمانی نے پہنچا دیا۔ وہ جواب دینگے۔ کہ ہم نمازی نہ تھے۔ حدیث شریف میں ہے۔ کہ مشرک اور مومن کے درمیان فرق کرنیوالی علامت نماز ہے۔

حضرت اقدسؑ فرماتے ہیں کہ "جو شخص خدا کو چھوڑتا ہے وہ ایمان کو چھوڑتا ہے۔ اس سے خدا کے تعلقات میں فرق آجاتا ہے۔ اصل میں مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا ہے۔ یا اسے دل کی تسکین، آرام و محبت سے اس کی حقیقت سے غافل ہو کر پڑھنا ترک کیا ہے۔ تب ہی سے اسلام کی حالت بھی زوال میں آئی ہے۔ وہ زمانہ جس میں نماز سنوار کر پڑھی جاتی تھی غور سے دیکھ لو کہ اسلام کیواسطے کیسا تھا۔ ایکدفعہ تو اسلام نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا۔ جب اسے ترک کیا۔ وہ خود متروک ہو گئے۔" (فتاویٰ احمدیہ)

بعض لوگ ایسے ہیں جو دکھاوے کے طور پر نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اور ان کے قلب میں کوئی خدا کا تعلق محسوس نہیں ہوتا۔ لیکن یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ تعلق کی بنیاد دل پر ہے۔ اگر دل گندہ ہو، محبت سے خالی ہو تو ظاہر میں کتنی ہی فروتنی دکھائی جائے اور اخلاص کا اظہار کیا جائے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ بلکہ ایسا فعل ایک لعنت ہے قرآن شریف اس کے متعلق خاص زور دیتا ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے:۔

وَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ۔ یعنی خدا کا غضب نازل ہوگا ان لوگوں پر جو عبادت کرتے ہیں مگر اس کی حقیقت سے غافل ہیں۔ اور صرف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دکھاوے کے لئے نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اسی طرح فرماتا ہے۔ کہ جو لوگ صدقات دکھاوے کے طور پر دیتے ہیں مگر دل میں کوئی اخلاص نہیں ہوتا۔ فمثلہٗ کمثل صفوانٍ علیہ تراب ؑ وابلٌ فترکہٗ صلدًا۔

علاوہ ازیں نماز جو ہے وہ گویا اسلامی عبادتوں کی جان ہے۔ اور یہ سب سے بڑی عبادت ہے۔ اسمیں علاوہ طہارت اور صفائی کے فائدے کے جس پر اسلام نے خاص زور دیا ہے۔ رُوحانی فائدہ بھی ہے۔ اِس سے تمام ان راستوں کی حفاظت ہوتی ہے جنکے ذریعے خیالات پراگندہ ہوتے ہیں۔ اس فعل کے ذریعے سے ظاہری صفائی بھی ہو جاتی ہے۔ جو باطنی صفائی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اس سے نماز بھی خوبصورت ہو جاتی ہے۔ پھر وضو کرنیکے بعد انسان قبلہ رُخ ہو کر کھڑا ہوتا ہے۔ جس سے ابراہیمؑ کی قربانی اور اُس کے نیک نتائج کی طرف توجہ دلانا مقصود ہے۔ اس کے بعد انسان مقررہ عبارات پڑھتا ہے۔ جو تین رُوحانی اُمور پر مشتمل ہیں۔ اوّل خُدائے تعالیٰ کی تسبیح و تحمید جس سے خدا کا ذاتی وجود اس کے سامنے آ جاتا ہے۔ اور اُس کا دل غلبۂ اخلاص سے حرکت میں آ جاتا ہے۔ اور ایک خاص کشش اُس کو خُدا کی طرف سے پیدا ہوتی ہے۔ دوسرا یہ اقرار پر کہ بندہ اپنی تمام ترقیات میں خُدا کی نصرت و مدد کا محتاج ہے۔ تیسرے دُعا جو گویا اصل جڑ ہے نماز کی۔ اس کے ذریعے سے انسان خُدا تعالیٰ کے فضل کو جذب کر لیتا ہے۔ نماز ادا کرنے میں اسلام نے ظاہری علامات بھی مقرر کی ہیں۔ ہاتھ باندھ کر کھڑا ہونا۔ رکوع کرنا۔ ہاتھ چھوڑ کر کھڑا ہونا۔ بعض لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ اسلام نے نماز کی تعلیم لالچ سے دی ہے۔ یہ بالکل غلط ہے۔ بلکہ انکی دو بڑی غرضیں ہیں۔ ایک صداقت کا اقرار، دُوسرے رُوحانی ترقیات کا حصول۔ ان دونوں باتوں کا قرآن کریم میں ذکر ہے۔ اذکرونی اذکرکم واشکروا لی ولا تکفرون۔ لوگو میری عبادت کرو تاکہ تم کو مَیں اپنی مُلاقات کا شرف بخشوں۔ میری نعمتوں کا شکریہ ادا کرو۔ اور ناشکری نہ کرو۔ دُوسری جگہ فرماتا ہے۔ انّ الصلوٰۃ تنھٰی عن الفحشاء والمنکر۔ اسلامی نماز انسان کو بدیوں اور ناپسند باتوں سے بچاتی ہے۔ رسُول کریمؐ سے بعض صحابہؓ نے پُوچھا۔ کہ آپؐ اسقدر عبادت کیوں کرتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ افلا اکون عبدًا شکورًا۔ کیا مَیں خدا کا شکر گذار بندہ نہ بنوں۔ قرآن کریم میں ایک اور جگہ آتا ہے:۔ الا بذکر اللہ تطمئن القلوب۔ کہ نماز کے ذریعے سے دل اطمینان پاتے ہیں پس نماز رُوحانی ترقیات کا ایک ذریعہ ہے۔ خلاصہ یہ کہ اسلامی نماز زبردست حکمتوں پر مبنی ہے۔ اور اسکے اندر اس قدر خوبیاں جمع ہیں کہ دُوسرے مذاہب کی عبادت میں اسقدر خوبیاں نہیں ہیں:

---

**پانچویں قربانی** ہے۔ بہت لوگ اسلامی قربانی کی حقیقت کو نہیں سمجھتے اور خیال کرتے ہیں کہ قربانی کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکم اسلام نے اس لئے دیا ہے تاکہ قربانی قربانی کرنے والے کا گناہ اٹھالے۔ لیکن یہ بات درست نہیں۔ اسلام ہرگز یہ تعلیم نہیں دیتا۔ قربانی قرب سے نکلی ہے۔ قربانی درحقیقت ایک نہایت لطیف عملی زبان ہے جس کے نہ سمجھنے کی وجہ سے لوگوں کو دھوکہ لگا ہے۔ یہ بات تو ظاہر ہی ہے کہ دنیا میں کثرت سے تصویری اور عملی زبانوں کا رواج ہے۔ اور باوجود زبانوں کے ترقی کر جانے اور علم ادب کے کمال کو پہنچ جانے کے یہ قدیم طریق اظہار خیالات کا اب تک دنیا میں قائم ہے۔ سب اسکے اثر کو قبول کرتے ہیں۔ تمدن کے تمام شعبوں میں اس کا اثر پایا جاتا ہے۔ مثلاً جب دو آدمی مصافحہ کرتے ہیں تو کوئی ان کو نہیں کہتا کہ تم لغو فعل کر رہے ہو۔ نہ کوئی اتنا جانتا ہے کہ ہاتھ ملانے سے دونوں کو کیا خوشی ہوئی مگر بات یہ ہے کہ ہاتھوں کا ملانا ایک تصویری زبان ہے۔ جو قدیم رسوم کے اثر کے نیچے ابتک چلی آتی ہے۔ غرض اشارات کی زبان ہمارے روزمرہ کے کاموں میں استعمال ہو رہی ہے۔ اور اس سے عظیم الشان فوائد حاصل کئے جا رہے ہیں۔ انہی میں سے قربانی ہے۔ اگر غور سے دیکھا جائے تو جان کا قربان کرنا کوئی معمولی امر نہیں ہے بلکہ طبیعت پر ایک گہرا اثر ڈالتا ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ذبح کرنے کے عادی ہو چکے ہیں۔ دوسرے شخص کی طبیعت پر ضرور ذبح کرنے کا اثر ہوتا ہے۔ اور اس وقت اسکے خیالات میں ایک وسیع ہیجان پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ اس اثر کے ماتحت بعض قوموں نے قربانی کو ظلم قرار دیا ہے۔ یہ ان کا فعل تو کمزوری کی علامت ہے مگر اس میں شک نہیں کہ قربانی کا اثر طبیعت پر ضرور ہوتا ہے۔ اس اثر کو پیدا کرنے کیلئے قربانی کو عبادت میں شامل کیا گیا ہے۔ اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ قربانی کرنیوالا اس امر کا اقرار گویا قربانی کے ذریعے سے اشارہ کی زبان میں کرتا ہے کہ جسطرح یہ جانور جو مجھ سے ادنیٰ ہے میرے لئے قربان ہوا ہے۔ اسی طرح میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر ۔۔۔۔ اعلےٰ چیزوں کے لئے مجھے جان دینی پڑے گی۔ تو میں خوشی سے جان دوں گا؟

اب میں خدائے تبارک وتعالیٰ سے دعاء کرتی ہوں۔ کہ وہ اپنے فضل وکرم سے مجھے اور میری سب بہنوں کو حقوق اللہ کے کما حقہٗ ادا کرنیکی توفیق دے۔ آمین والسلام

(امتہ السلام اختر دینیات کلاس نصرت گرلز ہائی سکول قادیان)

## مصباحی بہنیں توجہ کریں

یہ اخبار وی پی کیا جا رہا ہے۔ جسے بہر حال وصول کرکے دفتر کے فنڈ کی مدد کیجائے۔ جو وصول نہ کر سکیں وہ اپنے اپنے ذمے کا چندہ مجلس مشاورۃ پر دستی بھیجکر مشکور فرمائیں؟

بعض خواتین کے مضامین پہنچ چکے ہیں۔ وہ اگلی اشاعت میں شائع ہوں گے مطمئن رہیں؟ (ایڈیٹر و مینجر اخبار مصباح)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# "پھر بہار آئی تو آئے ثلج کے آنے کے دن"

یہ وہ وحی ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ۱۹۰۶ء کو نازل ہوئی۔ اور اسی وقت چھپ کر شائع ہوگئی۔ (بدر جلد ۲ نمبر ۱۹۔ الحکم جلد ۱۰ نمبر ۱۶)

اس وقت سے آج اکتیس ۳۱ سال تک واقعات وحوادث زمانہ اس خدا کے کلام کی تصدیق کرتے آئے ہیں۔ اور میں حاضر عتبہ عالیہ تقریباً ہر سال وہ واقعات برفباری۔ ژالہ باری۔ طوفان باد و باراں جمع کر کے شائع کرتا اور یہ دکھاتا رہا ہوں کہ موسم بہار میں غیر معمولی سردی تمام اکناف عالم میں پڑتی رہی۔ چنانچہ اس سال بھی ایسا ہی ہوا۔ مشرق و مغرب میں یہی الہام الٰہی گونج رہا ہے:۔

"پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی"

**پنجاب** شدت کی سردی صرف پنجاب کے شمالی اضلاع تک ہی محدود نہیں بلکہ اس ہفتہ کانگڑہ وادی میں سخت برف باری ہوئی ہے۔ اس وادی کے رستے برف سے رُکے پڑے ہیں۔ لداخ یارقند۔ تبت کے راستے بھی برف سے بند ہیں۔ (ملاپ ۱۴ فروری) دھرمسالہ زبردست بارش اور برفباری۔ ژالہ باری اس زور سے ہوئی۔ کہ مکانوں کی چھتیں اُڑ گئیں۔ (۱۸ فروری ملاپ)

**یوپی** دہلی رات کو خوب پانی برسا اور اولے بھی گرے۔ ڈیرہ دون۔ ۲۸ فروری۔ پرسوں شام شدید طوفان باد و باراں آیا۔ اور شدید ژالہ باری بھی ہوئی۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ انڈے کے برابر اولے گرے۔ یہ طوفان پانچ گھنٹے تک رہا۔ بازاروں اور سڑکوں پر بہت عرصہ تک آمد و رفت رُکی رہی۔ (زمیندار ۳ مارچ)

**سرحدی صوبہ** شمال مغربی سرحدی صوبہ کشمیر۔ وسیع علاقہ میں بارش ہوئی اور برف بھی پڑی۔ (ملاپ ۱۱ فروری)

**جموں** پچھلے کچھ دنوں سے موسم یک لخت تبدیل ہوگیا ہے۔ بارش موسلادھار ہو رہی ہے اس کے باوجود بھی ابر آسمان کو نہیں چھوڑتا۔ برف ۵۰۰۰ فٹ کی بلندی تک پہنچ رہی ہے۔ پہلے کبھی بھی اتنی دیر بارشیں نہیں ہوئیں۔ اب سردی بھی زیادہ ہے۔ کئی جگہوں سے ژالہ باری کی بھی اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ جن سے فصل کو نقصان پہنچا ہے۔

**افغانستان** کابل کو جانے کے تمام راستے برف سے اٹ جانے کی وجہ سے بند ہوگئے۔ (ہندو ۱۴ فروری)

**انگلستان** لنڈن ۲۸ فروری۔ کئی برسوں کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ جزائر برطانیہ میں ایک بڑا بھاری برفانی طوفان آیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ہی ہواؤں کا سخت زور ہے اور ٹمپریچر غیر معمولی ہے۔ شمالی ویلز کی رپورٹیں مظہر ہیں۔ کہ بجلی کی تاریں نیچے گر پڑی ہیں۔ اور اس کیوجہ سے دیہات میں روشنی کا سلسلہ منقطع ہوگیا ہے۔ درجنوں برقی کھمبے زمین پر گرچکے ہیں۔ اور اس سے باہر کے دیہات سے لنڈن کو آنیوالی سڑک رُک گئی ہے۔ جنوبی ساحل پر بھی اسوقت آفت برپا ہے۔ بہت سے گاؤں کا تعلق برف کے تودوں کیوجہ سے سڑکوں سے منقطع ہوگیا ہے شمالی سکاٹ لینڈ میں تو اسوقت سڑکیں ناقابل گذر ہیں اگر ایک انچ کی ½ بارش اور ہوتی تو ۱۸۶۶ء کا ریکارڈ بھی ٹوٹ جاتا۔ (زمیندار ۱۳ مارچ)

# مامون رشید اور ایک بدویہ لڑکی
## کی
# ذکاوت و ذہانت کا امتحان

مامون رشید ایک دن دل بہلانے اور سیرو تفریح کے لئے اپنے قصر سے نکلا اور کھلی فضاء کے شوق میں شہر اور آبادی سے باہر دُور تک بڑھتا چلا گیا۔ صحراء میں جا رہا تھا۔ کہ ایک کمسن لڑکی جو کہ ایک بدویہ تھی دکھائی دی۔ جس کے کندھے پر مشکیزہ تھا۔ اور اُس کے بوجھ سے دبی جاتی تھی۔ اتنے میں اُس نے دُور اپنے باپ کو دیکھا اور چلائی "یا ابت ادرک فاھا فقد غلبنی فوھا۔ لا طاقۃ بفیہا"۔ یعنی ابّا دوڑو (مشکیزے کے) دہانے کو سنبھالو۔ اس دہانے پر میرا زور نہیں چلتا۔ میں اس دہانے کو سنبھال نہیں سکتی۔ دہانے کو عربی میں "فو" کہتے ہیں۔ اس لفظ کو نحوی ترکیب سے بدل بدل کے ایسی خوبی کے ساتھ "فا" اور "فو" اور "فی" کہا کہ مامون جسے ادب کا بہترین ذوق تھا۔ اور فصاحت اور لطافتِ کلام کا دلدادہ تھا۔ سُنتے ہی پھڑک اُٹھا۔ اس کمسنی میں اس کی فصیح البیانی پر عش عش کر گیا۔ اور چلتے چلتے رک گیا۔ اور اُسے کہا "معلوم ہوتا ہے تم فصاحت عرب کا مذاق رکھتی ہو"۔ بولی کیا میں عرب کی رہنے والی نہیں ہوں؟ "مامون نے کہا" عرب کی رہنے والی ہو تو بتاؤ۔ کہ کس گروہ عرب سے ہو۔ کہا یمینہ ہوں۔ پوچھا "اور یمن کی کس قبیلے کی لڑکی ہو" جواب دیا۔ "بنی قضاعہ کی"۔ سوال کیا "اور بنی قضاعہ کے کس قبیلے میں ہو"۔ بتایا۔ "بنی کلب میں"۔ اسپر مامون نے ہنس کے کہا۔ "تو معلوم ہوا تم کلاب (کتّوں) میں ہو"۔ اس تعریض پر وہ ایک شرمندگی کی ادا سے بولی۔ "جی ایسا نہیں ہے۔ عرب کے ایک قبیلے نے اپنا نام کلب رکھ لیا ہے۔ اور میں اسی قبیلہ کی لڑکی ہوں"۔

اب اس لڑکی کی باری آئی۔ کہا "آپنے تو میرا سارا حسب و نسب پوچھ لیا۔ اور میں نے سچ سچ بتا بھی دیا۔ آپ تو بتائیے کہ کن لوگوں میں سے ہیں؟ مامون نے کہا۔ "اُن لوگوں سے جن سے سارے اہل یمن کو بغض ہے۔ اُسنے ذرا تامل کیا اور کہا۔ "تو معلوم ہوا آپ بنی مضر بن عدنان میں سے ہیں مگر یہ تو بتائیے کہ مضریوں کے کس گروہ میں ہیں؟" مامون بولا "اس گروہ میں جس کے سارے مضری قبائل کو بغض ہے"۔ کہنے لگی۔ "تو معلوم ہوتا ہے آپ قریشی ہیں۔ بہتر اب ارشاد ہو۔ کہ قریشیوں کے کس گروہ سے آپ کو تعلق ہے؟" کہا۔ "اس گروہ سے جس کیساتھ سارے قریش کو بغض و عناد ہے"۔ سُنکر بولی "تو یہ کہئے آپ ہاشمی ہیں۔ اب یہ بھی بتا دیجئے کہ آپ ہاشمیوں کے کس خاندان سے ہیں"۔ جواب دیا "اس خاندان سے جس کے ساتھ تمام ہاشمیوں کو کینہ ہے"۔ کہنے لگی "تو یقیناً آپ آل عباس میں ہیں۔ مگر یہ نہیں معلوم کہ اُن میں سے آپ کس گھرانہ کے آدمی ہیں"۔ کہا "وہ گھرانہ جسپر سارے بنی عباس کو حسد ہے"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ سُنکر وہ چونک کے بولی "قسم ہے پروردگار کی کہ آپ امیر المومنیں مامون رشید کے سوا اور کوئی نہیں ہو سکتے" اتنا کہا اور مشک پھینک کے سیدھی کھڑی ہوگئی۔ اور ایک چھوٹی خوبصورت سی بحر میں چند شعر فی البدیہ کہہ کے مامون کی تعریف میں پڑھے جو حسب ذیل ہیں:۔

مامُون یا ذو المنن الشریفہ ؛ وصاحب المرتبۃ المنیفہ
وقائد العساکر الکثیفہ ؛ ھل لک فی ارجوزۃ لطیفہ
اطرف من فقہ ابی حنیفہ ؛ للّذی انت لہٗ خلیفہ
ماظلمت فی حیّنا ضعیفہ ؛ عالمتنا بمؤن خفیفہ
اللّص والتاجر فی قطیفہ ؛ والذئب والنعجۃ فی سقیفہ

ان اشعار کا ترجمہ یہ ہے:۔

"مامون اے شریفانہ احسانات والے۔ مکمل ترین مرتبے والے۔ اور بڑی بڑی فوجوں کو لیجانیوالے ایک پاکیزہ نظم سُنے گا جو فقہ ابی حنیفہ سے زیادہ لطیف ہے۔ اُس دین کی قسم جس کا تُو خلیفہ ہے۔ ہمارے قبیلے میں کبھی کسی بڑھیا پر ظلم نہیں ہوا۔ چور اور تاجر ایک چادر میں۔ اور بھیڑ بکری ایک چھت کے نیچے ہیں۔"

اُس کی اس بدیہہ گوئی نے مامون کو اور زیادہ حیران کر دیا اور انعام و اکرام میں بھی اُس کی ذکاوت اور ذہانت کا امتحان کرنیکے خیال سے پُوچھا "بتاؤ تم کیا چاہتی ہو؟ ایک لاکھ درہموں کا وعدہ یا دس ہزار درہم نقد؟" بے تامل بولی۔ "ایک لاکھ درہموں کا وعدہ" اس لئے کہ وعدہ کرنیوالا عہد کا سچّا اور بات کا دھنی ہے۔ یہ جواب سُن کے مامون اور خوش ہوا۔ اور جب اُسے ایک لاکھ درہم منگوا کے دے دئے۔ تب اپنے محل میں واپس آیا:

(دُعا گو۔ خاکسار خان صالح احمد عفی عنہ محلہ دارالفضل قادیان)

# رپورٹ صیغہ مال لجنہ اماء اللہ دھلی

اس عاجزہ نے اپریل ۱۹۳۶ء میں صیغہ مال لجنہ اماء اللہ دھلی کا چارج لیا تھا۔ جسے اب دس ماہ گذر چکے ہیں۔ اس عرصہ میں سب بہنوں نے نہایت خوشی سے میرے ساتھ تعاون کیا۔ الحمد للہ کہ ایک کافی رقم بیت المال میں ارسال کی جا چکی ہے آئندہ بہنیں جن کے ذمے چندہ باقی ہے۔ جلد رقوم ارسال فرماویں تاکہ اس سال میں کوئی بقایا نہ ہو۔ گذشتہ سال کی تحریک جدید کے کل وعدے پُورے ہو چکے ہیں تحریک جدید سال سوم کے حسب ذیل وعدے پُورے ہو چکے ہیں۔ اور رقوم داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ ہو چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب بہنوں کو بیش از پیش خدمات کی توفیق عطاء فرماوے۔ آمین ثم آمین ؛

| | وصول |
|---|---|
| ۱۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو اعجاز حسین صاحب مرحوم و مغفور | ۔۔۔۔۔۱۰ |
| ۲۔ محترمہ حسن نعمانی صاحبہ پریذیڈنٹ لجنہ اماء اللہ دھلی | ۔۔۔۔۱۲ |
| ۳۔ " خضر سلطانہ صاحبہ سیکرٹری " " " | ۔۔۔۔۵ |
| ۴۔ " اہلیہ بابو نذیر احمد صاحب | ۔۔۔۔۱۷ |
| ۵۔ " مبارکہ سُلطان نائب سیکرٹری " " " | ۔۔۔۔۵ |
| ۶۔ عاجزہ راقمہ صغریٰ بیگم | ۔۔۔۔۱۵ |
| ۷۔ محترمہ اہلیہ صاحبہ بابو عبد اللطیف صاحب | ۔۔۔۔۷ |
| ۸۔ " " " بابو محمد عمر صاحب | ۔۔۔۔۱۱ |
| ۹۔ گلزار فاطمہ بیگم و تبارک بیگم دُختران بابو غلام حسین صاحب | ۔۔۔۔۵ |
| ۱۰۔ محترمہ والدہ صاحبہ سیّد مقبول حسین صاحب | ۔۔۔۔۹ |
| ۱۱۔ " ڈاکٹر امۃ الحی صاحبہ | ۔۔۔۔۱۵ |
| ۱۲۔ " اُستانی کلثوم بیگم صاحبہ | ۔۔۔۔۲۱ |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۱۳- محترمہ اہلیہ صاحبہ شیخ ضیاء الدین صاحب وکیل ۰-۴-۲

کل میزان تحریک جدید ۰-۴-۱۲۴

## سال سوم

علاوہ ازیں گذشتہ وسط ماہ میں چندہ عام حصہ آمد وغیرہ میں حسب ذیل کل رقوم ارسال کی گئیں:-

| | |
|---|---|
| چندہ عام | ۰-۳-۵۸ |
| حصہ آمد | ۰-۰-۵۱ |
| امانت فنڈ | ۰-۰-۱۸۸ |
| تحریک جدید | ۰-۰-۱۶۲ |
| کشمیر فنڈ | ۰-۰-۱۳ |
| صدقات | ۰-۰-۱ |
| جلسہ سالانہ قادیان | ۰-۰-۲۱ |
| کل میزان | ۰-۱۳-۴۹۴ |

(راقمہ عاجزہ صغریٰ بیگم سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ از نئی دہلی)

**چہرے کے شکن دُور کرنے کے لئے** بادام کو انڈے کی سفیدی میں پیس کر چہرے پر اُبٹن کیطرح ملکر چھڑالیں اور کبھی صرف سفیدی ہی لگالیا کریں۔ اس طرح دن میں دو تین بار ملا کریں۔ اور رات کو بھی مل کر سو رہیں۔ ملنے کے بعد ایک دو گھنٹے تک منہ نہ دھونا چاہیئے۔

پھٹکڑی سفید یا شورہ قلمی یا ہموزن دونوں لیکر کسی صاف کڑچھی میں رکھکر کوئلہ کی آگ پر رکھیں۔ یہ چیزیں پگھل جاویں گی تو صاف لکڑی اور صاف پتوں پر ذرا ذرا سی مثل بتاشہ کے ڈالیں۔ خشک ہونے پر ڈبوں میں بھر لیں۔ یہ ٹکیہ آنکھوں کے امراض حالا معمولی پھولا۔ سرخی چشم وغیرہ کیلئے مفید ہیں۔ ترکیب استعمال:- ایک ٹکیہ لیکر آنکھوں میں پھیرا کریں۔ بجائے ٹکیہ کے سانچوں میں ڈھال کر سلائی بھی بنائی جاسکتی ہیں۔

# شذرات

پنجاب سی آئی ڈی پولیس نے یوپی اور پنجاب کے مختلف مقامات سے جو ۱۷۰ مغویہ لڑکیاں اور لڑکے برآمد کئے تھے۔ اُن میں سے تقریباً ایک سو کو شناخت کر لیا گیا ہے۔ اور انہیں ان کے جائز وارثوں تک پہنچا دیا گیا ہے۔ اور باقی بچوں کے وارثوں کا ابھی تک کچھ پتہ نہیں چلا۔ اور جن کمسن لڑکیوں کو بہت چھوٹی عمر میں اغوا کر لیا گیا تھا۔ وہ بیچاری اپنے والدین اور اپنے گاؤں کے متعلق صحیح پتہ نہیں بتا سکتیں۔ مزید معلوم ہوا ہے۔ کہ جن سرکردہ پولیس افسران نے ان مغویہ بچوں کو سینکڑوں میل کی مسافت طے کر کے برآمد کیا ہے۔ انہیں گورنمنٹ معقول انعامات بھی تقسیم کریگی۔

سانبہ ۲۸ فروری۔ ایک حلوائی کے چولھے کے نیچے بلی بیٹھی تھی۔ حلوائی نے مٹی کا تیل ڈالکر کوئلوں کو آگ لگائی۔ آگ بلی کی پشت پر لگ گئی۔ آگ لگنے سے بلی بھاگ کر ایک مکان میں داخل ہو گئی۔ اسکی پشت جل رہی تھی مکان کو آگ لگنے کا خطرہ پیدا ہو گیا۔ بمشکل آگ بجھائی گئی۔

پچھلے دنوں یورپ کے مشہور و معروف عالم پروفیسر کارلو نیلینو نے انجمن کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ "عربی زبان دُنیا کی زبانوں میں الفاظ کی کثرت اور حسن میں اپنا کوئی نظیر نہیں رکھتی۔ زبان عاجز ہے۔ کہ عربی کی خوبیوں اور اس کی وسعتوں کا احاطہ کر سکے"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"شام میں ایک تو اقتصادی بدحالی ہے اور دُوسری مصیبت ہماری خاندانی زندگی کی تباہی ہے بہت سے نوجوان شادی کی ذمہ واریوں سے گھبراتے ہیں اور اپنی جوانی آوارگی میں غارت کرتے ہیں۔ ضرورت تھی کہ ان سے ہمارے گھر آباد ہوتے اور ہماری قوم اُن سے اور اُن کی مدد سے تقویت حاصل کرتی لیکن افسوس ہے کہ ان نوجوانوں کی زندگیاں نغمہ وطرب اور فسق وفجور کی نذر ہو رہی ہے۔ مَیں چاہتا ہوں کہ ہماری قومی حکومت اس روگ کا علاج کرے۔ اس کے لئے میری تجویز یہ ہے کہ ہر شخص کو جسکی عمر پچیس برس سے زیادہ ہو قانوناً شادی پر مجبور کیا جائے اور اس قانون کی خلاف ورزی کرنیوالے کو جرمانہ کی سزا دی جائے۔ اور اسپر بھی اگر وہ شادی پر آمادہ نہ ہو۔ تو اُسے قید کی سزا دی جائے ؛ (۱۴ر فروری)

سودیٹ روس کے جدید کانسٹی ٹیوشن کی دفعہ ۱۲۸ کے رُو سے رُوسی عورتوں کو اجازت ہے کہ وہ جس قسم کا پیشہ چاہیں اختیار کر سکتی ہیں۔ اگر وہ چاہیں تو سیاست دان بن سکتی ہیں۔ ان کو وکیل اور مجسٹریٹ بننے کی اجازت ہے ان کو مزدوری کرنے کی اجازت ہے۔ ریلوے میں وہ ملازمت کر سکتی ہیں۔ چنانچہ روس میں کئی ریلوے سٹیشن ایسے ہیں جن کا انتظام تمام تر عورتوں کے ہاتھ میں ہے حتیٰ کہ قلی اور کانٹے والیاں تک عورتیں ہیں ؛

امرتسر ۱۱ر فروری۔ سردار سیوا سنگھ ایڈیشنل سشن جج نے ایک ۳۰ سالہ نوجوان جاٹ پریتم سنگھ کو اپنی عورت کو ہلاک کر دینے کے جرم میں پھانسی کی سزا دی ہے۔ ملزم کے باپ بشن سنگھ اور بابا روڈا سنگھ کو جرم چھپانے کے الزام میں ایک ایک سال قید سخت کی سزا دی گئی ہے ؛

استغاثہ کی کہانی یُوں بیان کیگئی ہے کہ پریتم سنگھ کی عورت بدصورت تھی۔ اور اس لئے اُن کا باہمی جھگڑا رہتا تھا۔ ۸۔ ۹ ماہ ہوئے۔ کہ ایک رات جبکہ وہ سوئی ہُوئی تھی پریتم سنگھ نے اس کا گلا دبا کر اسے ہلاک کر دیا۔ اور دوسرے دن گاؤں کے نمبرداروں و دیگر لوگوں کی امداد سے اُسے جلا دیا گیا ؛

۹۰ سالہ بوڑھے ولیم ڈیبر کو ۲ سال میں پانچ جگہوں سے شادی کی درخواستیں آچکی ہیں۔ پہلی بیوی نے ۶۰ سال کی عمر تک ساتھ دیا۔ اسکی موت کے ۲ ماہ بعد ہی اُسے ایک جگہ سے شادی کا پیغام آگیا۔ اور بھی کئی ایک پیغامات اسی نوعیت کے اسے موصول ہوئے۔ مگر ولیم ڈیبر نے یہ کہہ کر کہ۔ "تمہارے لئے کوئی چانس نہیں"۔ درخواستیں مسترد کر دیں۔ ایک شادی کی اُمیدوار عورت کو اُس نے کہا "لوگ سمجھتے ہیں کہ میرے پاس بہت اثاثہ موجود ہے۔ اسے وہ اپنا بنانے کیلئے مجھ سے شادی کی درخواست کرتے ہیں ؛

کیلیفورنیا کی ایک نوجوان لڑکی کے چہرے پر بال بکثرت اُگے ہُوئے تھے۔ ایک حسین زنانہ چہرے پر ڈاڑھی کا وجود مضحکہ خیز معلوم ہوتا تھا۔ آخر ایک مشہور ڈاکٹر نے لڑکی پر جراحی عمل کیا۔ جس سے اُس کی ڈاڑھی چند روز کے اندر غائب ہوگئی ؛

پٹیالہ۔ موضع رائے پور گاؤں کی ایک عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی تھیں۔ اُس نے بہت سی تدابیر پر عمل کیا۔ لیکن لڑکی کی بجائے لڑکا پیدا نہ ہو سکا۔ آخر کسی نے اُسے یہ کہا کہ اگر تم اپنی نوزائیدہ لڑکی کو مار کر خاص ٹونے کر کے دفن کر دو گی تو آئندہ لڑکی کی پیدائش نہ ہوگی۔ اُس نے اس تجویز پر عمل کر کے لڑکی کو مار کر گھڑے میں ڈال کر دبا دیا لیکن ایک زمیندار نے اتفاقیہ اس زمین کو کھودا تو راز کا انکشاف ہو گیا۔ لڑکی کے والدین زیر حراست ہیں۔ ان کا چالان زیر دفعہ ۳۰۲ مرتب ہو رہا ہے:۔

---

حسن بابا نامی ایک شخص جو درۂ دانیال کے قریب ایک گاؤں میں رہتا ہے۔ اس کی عمر ۱۲۹ سال ہے۔ اس کی جسمانی اور دماغی حالت نہایت عمدہ ہے۔ اس نے حال ہی میں ایک ۳۷ سالہ عورت فاطمہ خانم سے شادی کی ہے۔ حسن بابا کی بصارت بھی بہت اچھی ہے۔ اور وہ ہفتے میں تین بار ۲۴ میل چلتا ہے۔ اس کا قول ہے۔ کہ چلنے پھرنے ہی سے میری صحت قائم ہے:۔

---

سر جون ایس من کی کل جائیداد جو اُس کے پاس موجود تھی۔ اور کینیڈا اور اضلاع متحدہ امریکہ میں اُس کے کاروبار کا منافع ملا کر چار کروڑ دس لاکھ پونڈ نکلی۔ اتنے پونڈ جائیداد لا انتہا معلوم ہوتی ہے اور نوٹوں کی صورت میں بھی اتنی بھاری جائیداد کو اُٹھانے کے لئے ۵۰ مضبوط اور توانا اشخاص کی ضرورت ہوگی۔ کیونکہ ۵۰۰ پونڈ کے نوٹوں کا وزن ۲۰ اونس ہوگا۔ اس حساب سے ۴ کروڑ ۱۰ لاکھ پونڈ کا وزن ۵ ٹن ہوگا۔ اگر چار کروڑ دس لاکھ پونڈ جائیداد کو نوٹوں کی صورت میں کسی کمرہ میں بند کیا جائے۔ تو اس مطلب کے لئے ۲۵ فٹ لمبا ۱۱ فٹ چوڑا اور ۷ فٹ اونچا کمرہ درکار ہوگا اور اگر اس قدر جائیداد کو کاغذی صورت میں زمین پر ساتھ ساتھ رکھ دیا جائے۔ تو وہ ۱۲۸½ ایکڑ زمین پر بچھ سکتے ہیں۔ گویا ⅕ میل رقبہ اُن سے ڈھک جائے گا۔ لیکن اگر ان نوٹوں کے سرے ملا کر ایک قطار میں رکھ دیا جائے۔ تو وہ برطانوی ساحل کے ساتھ ۸۰۰۰ میل کے فاصلہ تک پھیل سکتے ہیں۔ اگر بنک آف انگلینڈ چار کروڑ دس لاکھ پونڈ کے ایک ایک پونڈ والے نوٹ چھاپنے لگے۔ تو اُسے پورا ایک مہینہ ایسا کرنے میں لگ جائے۔ اور ان کو گننے والے کو پورے دو سال لگانے پڑیں بشرطیکہ وہ ایک سیکنڈ میں دو نوٹ ایک ایک پونڈ والے گن سکے۔ اور سات گھنٹے روزانہ گنتا رہے۔ اگر اس رقم کو بنک میں جمع کرا دیا جائے جو ۵ فیصدی سالانہ سود ادا کرتا ہے۔ تو اس سے ۲۰ لاکھ پچاس ہزار سالانہ سود ملیگا۔ ۵۶۳۱ پونڈ یومیہ اور ۴ پونڈ فی منٹ سود پڑے گا:۔

لطیفہ۔ مضمون نگار یہ بھی لکھ دیتا کہ اگر اس جائیداد کو تباہ کرنا مقصود ہو۔ تو صرف ایک دیا سلائی کافی ہے جو چند منٹ میں سب صفایا کر دے:۔

---

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# عجائبات

ایک بار جین اینی میک لاگلن بیکار تھی۔ وہ ایک پبلک لائبریری میں اخبارات کے ضرورت کے کالم دیکھ رہی تھی۔ کہ اس نے ایک اشتہار میں اپنا نام چھپا ہوا دیکھا۔ ایک فرم نے لکھا تھا۔ کہ اینی کے نام اس کا چچا ۴۳۹۲۷ پونڈ کی جائیداد چھوڑ گیا ہے۔ اب وہ عورت اس قدر جائیداد کی مالک بن گئی ہے۔

گذشتہ مہینے مارکیٹ میں ایک میلے میں دنیا کی سب سے موٹی عورت بلڈ اولسن گر کر مر گئی۔ اس عورت کا وزن ۴۰ سٹون تھا۔ یہ عورت نشزاد تھی۔ اور اس کی شادی ایک انگریز سے ہوئی تھی۔ حال ہی میں جب وہ انگلستان پہنچی تو وہ ایک عام ریلوے گاڑی کے دروازے میں سے نہیں گذر سکتی تھی۔ آخرکار اسے گارڈ کے کمرے میں ہی بیٹھکر سفر کرنا پڑا۔

مس ایس۔ وائی چاؤ کے پاس ایک پھول ہے جو ۱۰۵ سال کے بعد کھلا ہے۔ اس پھول کو مشرقی ہندوستان کا پھول کہا جاتا ہے۔ اور مس موصوفہ کے خاندان کے پاس وہ ایک لمبے عرصہ سے چلا آتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پھول صرف ۱۰۵ سال کے بعد ہی کھلتا ہے۔ ایک اور پھول کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ تین سو سال کے بعد کھلتا ہے۔

برسلا کے نزدیک ۸۳ سالہ بیوی اور ۹۴ سالہ خاوند نے اپنی شادی کی ۶۰ ویں سالگرہ کے موقعہ پر اکٹھے کھانا کھانے بیٹھے۔ بیوی نے کوئی چیز جو ڈبے میں بند تھی مانگی۔ خاوند نے نظر کمزور ہونے کی وجہ سے غلطی سے کوئی زہریلی دوا پیش کر دی۔ جو دونوں نے پی لی۔ اور تھوڑی دیر بعد مر گئے۔

حسن بابا ۱۲۹ سالہ ترک نے حال ہی میں ساتویں بار شادی کی ہے۔ نئی بیوی کی عمر ۳۰ برس کی ہے۔ گاؤں کی چوتھائی آبادی حسن بابا کے بیٹوں بیٹیوں پر مشتمل ہے۔ اس کے کچھ لڑکے ۸۰ اور ۱۰۰ سال کے درمیان عمر کے ہیں۔ خدا کے فضل سے ابھی تک حسن بابا کا باغ پروار جوں کا توں صحیح سلامت ہے۔ اور کوئی ابھی تک عدم آباد کو نہیں پہنچا۔

جیمز بیری (سنہ ۱۷۹۵-۱۸۶۵ء) ۵۲ سال تک برطانوی فوج میں جرنیل کے عہدہ پر مامور رہی۔ اور اس طویل عرصہ میں اس کے متعلق کسی کو بھی شک نہ ہوا کہ وہ عورت ہے۔ اور اس نے مردانہ لباس پہن رکھا تھا۔ جیمز بیری سکاٹ لینڈ کے ایک ارل کی بیٹی تھی۔

نیوزی لینڈ میں ایک سیاہ رنگ کی مرغی نے ایک انڈا دیا ہے۔ جس میں سے ایک شلنگ برآمد ہوا ہے۔ جس پر ملکہ وکٹوریہ کی مہر ہے اور سنہ ۱۸۸۱ء درج ہے۔ شلنگ انڈے کے خول اور زردی کے درمیان پڑا تھا۔ اس پر پرانا ہونے کے باوجود سکہ پر کی عبارت صاف پڑھی جاتی تھی۔

مسٹر فرینکس مکماہن (راک آئی لینڈ) سنہ ۱۹۲۴ء میں سخت بیمار پڑ گیا۔ اسے مقامی ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ اس کا وفادار کتا جو ہر وقت اس کے ساتھ رہتا تھا۔ ہسپتال میں بھی اس کے ساتھ چلا گیا۔ مگر کتوں کو ساتھ رکھنے کی ہسپتال میں اجازت نہ تھی۔ لہذا مسٹر فرینکس نے اسے دروازے پر کھڑا رہنے کا حکم دیا۔ اور اگلے دن خود چل بسا۔ اور کسی دوسرے راستہ سے اسے آخری رسوم کے لئے ہسپتال سے باہر لے جایا گیا۔ مگر کتے کو اس بات کا قطعاً کوئی علم نہ تھا۔ چنانچہ وہ اپنے مالک کے حکم کے مطابق وہیں کھڑا رہا۔ پورے بارہ سال تک۔ اب بے چارہ ایک موٹر کار کے نیچے آکر ہلاک ہو گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکرنٹن (امریکہ) کے جیل خانہ میں ۷ سالہ نوجوان سزائے قید بھگت رہا ہے۔ پچھلے چند ماہ سے وہ لڑکی بنتا جا رہا ہے۔ اسوقت تک اُس کی آواز میں زنانہ پن آچکا ہے۔ اُسکے بال لمبے ملائم اور ریشم کی سی چمک والے ہو گئے ہیں۔ اُس کی جلد بے حد نازک صاف اور بالوں کے بغیر نکل آئی ہے۔ ڈاکٹر اس کی کچھ مدد نہیں کر سکتے۔ لڑکا ہرگز ہرگز لڑکی بننا نہیں چاہتا۔ اُسنے اپنی ماں کے نام ایک خط میں درخواست کی ہے کہ جس طرح بھی ہو سکے۔ مجھے اس تبدیلی سے بچانے کے لئے کچھ کرو:

مسز نیٹالی کے جو نیو ہیون (امریکہ) کی رہنے والی ہے کے ہاں دو لڑکے پیدا ہوئے۔ جو جوڑے بھائی کہلاتے ہیں۔ لیکن ان کی عمروں میں ایک سال کا فرق ہے۔ آپ حیران ہوں گے۔ کہ یہ کیسے ممکن ہے۔ کہ ایک سال کا عمر میں فرق ہوتے ہوئے دونوں لڑکوں کو جوڑے بھائی کہا جا سکے۔ بات یہ ہے کہ پہلا لڑکا ۱۱ بجے رات ۳۱ دسمبر کو پیدا ہوا۔ اور دوسرا ۱۲ بجے دوپہر کو یکم جنوری کے دن۔ دونوں بچے تندرست ہیں:

ہنگری کے ایک سٹیشن ماسٹر کی بیوی کا دل نہ صرف الٹی جانب یعنی دائیں جانب ہے۔ بلکہ اس کا رُخ بھی الٹا ہے۔ اوپر کا حصہ نچلی طرف اور نچلا حصہ اُوپر کی طرف ہے۔ اس حیرت انگیز امر واقعہ کا انکشاف اس وقت ہوا جب وہ ایک دن ہسپتال میں ایکس رے معائنہ کے لئے گئی۔ کیونکہ اسے دل کا عارضہ ہو گیا تھا۔ آج تک اس قسم کی مثال دنیا بھر میں کہیں سننے میں نہیں آئی۔ ڈاکٹر بھی حیرت سے انگشت بدندان رہ گئے۔ لیکن عورت کو کسی قسم کی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ اُس کی صحت بہت اچھی ہے:

ایک چینی جوڑہ پچاس سال تک منگیتر کی حیثیت میں رہا۔ اب حال ہی میں ان کی شادی ہوئی ہے۔ منگنی کے وقت دولھا کی عمر ۱۸ سال اور دلہن کی عمر ۱۱ سال تھی۔ منگنی کے تھوڑے عرصہ بعد دولھا میاں باپ سے ناراض ہو کر کہیں باہر چلا گیا۔ اور پورے پچاس سال تک گھر لوٹنے کی نہ سوجھی۔ منگیتر کو اسکے والدین اور سہیلیوں نے اُسے بھول جانے کی تلقین کی۔ مگر وہ اس کی یاد میں مگن رہی۔ اس امید پر کہ کبھی نہ کبھی تو وہ آ ہی جائے گا۔ چنانچہ اب وہ ایک سرکردہ فوجی افسر بنکر واپس آیا ہے۔ اور شادی کی ہے۔ دلہن کی عمر اس وقت صرف ۶۱ سال کی ہے:


## دانتوں کے لئے مفید منجن

میرے مسوڑوں میں اکثر تکلیف رہتی ہے۔ اسلئے مجھے بہت سے ٹوتھ پیسٹ اور منجن آزمانے کا موقعہ ملا ہے۔ پیر نیاز احمد صاحب نصر اللہ شاہ صاحب محلہ دارالفضل قادیان کا منجن چودہ دوائیوں کا مجموعہ نہایت خوش ذائقہ اور خوشبودار اور مفید ہے۔ سوراخدار پیچ والی ۲ اونس کی شیشی قیمت ۵/ اس کے علاوہ بھی اکثر امراض کی مجربہ دوائیاں ان کے ہاں تیار ہیں۔ وہ اعراق تک جا چکے ہیں۔ اور بڑی محنت سے نادر و سریع الاثر نسخے حاصل کئے ہیں:

(الحکم)


Digitized by Khilafat Library Rabwah

# رپورٹ لجنہ اماءُاللہ ناسنور

مورخہ ۵-۲-۳۷ ساجدہ بیگم صاحبہ اہلیہ عبدالمنان صاحب ڈار نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام پر اور خاکسارہ نے اجرائے نبوت پر تقریر کی۔ اور آخر پر مولوی نعمت اللہ صاحب نے وفات مسیح ناصریؑ اور صداقت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر روشنی ڈالی۔ دعا پر جلسہ برخواست ہوا ؛

مورخہ ۱۳-۲-۳۷ حمیدہ بیگم صاحبہ بنت قطب الدین صاحب نے وفات مسیحؑ پر تقریر کی۔ پھر مریم بیگم صاحبہ نے صداقت المسیح الموعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریر کی۔ اس کے بعد جناب مولوی نعمت اللہ صاحب نے صداقت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور وفات حضرت مسیح ناصری علیہ السلام اور اجرائے نبوت پر روشنی ڈالی ؛

مورخہ ۲۰-۲-۳۷ ساجدہ بیگم صاحبہ نے نظم پڑھی۔ پھر خدیجہ بیگم صاحبہ نے غیبت پر تقریر کی پھر فرض بیگم صاحبہ نے اسپر تقریر کی۔ کہ احمدیت کیا ہے؟ بعدہٗ خاکسارہ نے نظم پڑھی۔ اور احمدیت کی ترقی کے اسباب پر تقریر کی۔ اور آخر میں ان مضمونوں پر مولوی نعمت اللہ صاحب نے روشنی ڈالی ؛

مورخہ ۲۷-۲-۳۷ مریم بیگم صاحبہ بنت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ڈار نے اور خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد یعقوب صاحب نے اسپر تقریر کی۔ کہ "میرا مذہب مجھے کیوں پیارا ہے" پھر آمنہ بیگم صاحبہ بنت عبدالعزیز ڈار صاحب نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قربانی پر تقریر کی۔ آخر پر مولوی نعمت اللہ صاحب نے ان مضمونوں پر روشنی ڈالی۔ دُعاء پر جلسہ برخواست ہوا ؛

(سیکرٹری حمیدہ بیگم بنت خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ڈار)

## مضامین موصولہ (جو آئندہ چھپینگے)

۱۔ آنحضرت صلعم کی پیشگوئیاں ... (زینب)
۲۔ پرورش اطفال ..... (عبدالرحمٰن خان بی کام)
۳۔ پردہ ........ (بنت سید تاج)
۴۔ خودکشی .......... (آمنہ خاتون)
۵۔ تعلیم نسوان ........ (زہرہ زرینہ)
۶۔ اسلامی پردہ ........ (سکینہ اختر)


## مسلمۂ کشیدہ کاری

جناب ایڈیٹر صاحب مصباح واُردو ریویو آف ریلیجنز تحریر فرماتے ہیں: "یہ تحفہ بیگمات جس میں کشیدہ کاری کے متعلق مختلف دلپسند خوشنما ڈیزائن اور نمونے ہیں شیخ مولا بخش صاحب اینڈ سنز تاجر احمدیہ چوک قادیان نے شایع کیا ہے۔ شیخ خدا بخش صاحب ساجد نے جو کاتب اور سنگساز ہیں۔ بہت خوبصورت بیلیں اور پھول دئے ہیں ؛

قیمت بجائے ایک روپیہ (عہ) کے عمدہ کاغذ آٹھ آنے (۸؍) فی جلد۔ معمولی کاغذ چھ آنے (۶؍) محصول ڈاک علاوہ ؛

المشتہر
شیخ خدا بخش ساجد احمدیہ چوک قادیان دارالامان


Digitized by Khilafat Library Rabwah

لنڈن سے مس مارگیری کلارک

# فیسرین رجسٹرڈ

کے متعلق تحریر فرماتی ہیں:" جناب من۔ میں نے فیسرین کے استعمال سے ایسے کیلوں کو دُور کیا ہے جو ویکسین کے علاج سے بھی دُور نہ ہو سکے تھے" (ترجمہ انگریزی چٹھی)

دیکھئے اہلِ مغرب بھی "فیسرین" کی تعریف کرتے ہیں۔ کیونکہ یہ واقعی کیلوں۔ چھائیوں دھبّوں۔ بدصورتی۔ پھنسیوں۔ چہرے اور جلد کی تمام بیماریوں کے لئے اکسیر ہے ؏

قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ محصولڈاک بذمہ خریدار

نوٹ۔ اہلِ قادیان ڈاکٹر فیض علی احسان علی میڈیکل ہال اور سلطان برادرس جنرل مرچنٹس سے خریدیں ؏

# فیسرین سنو

دن کے سنگار اور محافظت حسن کیلئے خوشبودار فیسرین سنو سے بڑھکر کوئی سنو نہیں۔ یہ جلد کو ملائم کرتی ہی خوبصورتی کو بڑھاتی ہے۔ جلن کو دُور کرتی ہے۔ فیسرین رجسٹرڈ کے ساتھ اس کا استعمال از حد مفید ہے۔ قیمت آٹھ آنے (۸؍) محصولڈاک بذمہ خریدار ؏

# فیسرین آٹو

یہ رُوح پرور جانفزا فرحت بخش عطر ہماری تازہ ایجاد ہے۔ قیمت چھوٹا سائز آٹھ آنے (۸؍) بڑا سائز ایک روپیہ (عہ؍)

# عورتوں کی تندرستی کی محافظ

UTRONE

# یوٹرون رجسٹرڈ R.gd.

طبقہ نسوان کی خاص بیماریوں کا واحد علاج ہے۔ یہ ایام ماہواری کی خرابیوں کو مثلاً کمی خون حیض۔ زیادتی حیض۔ بندش حیض۔ حیض کا درد یا تکلیف سے آنا۔ سیلان۔ رطوبت۔ ہسٹیریا یا باؤگولہ۔ دردسر دردکمر۔ درد پیڑو۔ وغیرہ کا شرطیہ علاج ہے ؏

یوٹرون رجسٹرڈ مستورات کیلئے بہترین مقوی ٹانک ہے۔ اور بے اولاد بیبیوں کو با اولاد کرنے میں اکسیر سے کم نہیں۔ خوراک قلیل۔ ذائقہ شیریں۔

قیمت دوروپیہ (عہ؍)

محصولڈاک بذمہ خریدار ؏

ملنے کا پتہ:۔ فیسرین فارمیسی مقام مکتسر ضلع فیروزپور پنجاب


Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶۰

(امۃ السلام اختر کلاس دینیات)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ بخش سٹیم پریس قادیان میں بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے چھاپ کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا